قومی احتساب بیورو۔ اسلام آباد

تاریخ: 7 اکتوبر 2025

پریس ریلز

قومی احتساب بیورو (نیب) اور ملائیشیا کے انسدادِ بدعنوانی کمیشن کے درمیان بدعنوانی کے خاتمے اور روک تھام میں تعاون کے لیے مفاہمت کی یادداشت پر دستخط

قومی احتساب بیورو (نیب) اور ملائیشیا کے انسدادِ بدعنوانی کمیشن (MACC) کے درمیان بدعنوانی کے تدارک اور اس کے روک تھام کے لیے تعاون کو فروغ دینے کی غرض سے ایک مفاہمت کی یادداشت (MoU) پر دستخط کیے گئے۔

مفاہمتی یادداشت کی دستاویز پر دستخط وزیراعظم پاکستان شہباز شریف کے ملائیشیا کے تین روزہ دورے کے دوران ایک تقریب میں دونوں ممالک کے وزرااعظم کی موجودگی میں نیب کے ڈپٹی چیئرمین سہیل ناصر اور ملائیشین انسدادِ بدعنوانی کمیشن کے چیف کمشنر اعظم بن باکی نے کیئے۔ تاریخی تقریب کا انعقاد 6 اکتوبر 2025 کو ملائیشیا کے شہر پتراجایا، کوالالمپور میں کیا گیا۔

اس یادداشت کا مقصد دونوں ممالک کے انسدادِ بدعنوانی اداروں کے مابین باہمی معاونت، مشترکہ صلاحیت سازی اور تکنیکی تعاون کو فروغ دینا ہے تاکہ بدعنوانی کی روک تھام اور اس کے خلاف مؤثر کارروائی کو ممکن بنایا جاسکے۔ یہ تعاون خاص طور پر ان معاملات میں سودمند ثابت ہوگا جن میں سرحد پار بدعنوانی اور بین الاقوامی سطح پر مالیاتی جرائم شامل ہوں۔ یہ مفاہمی یاداشت دونوں ممالک کی صلاحیت کے مطابق آپریشنل سرگرمیوں میں تکنیکی معاونت کو فروغ دے گا۔

مزید برآں، اس یادداشت کے تحت قانون سازی سے متعلق معلومات، اصلاحات اور عوامی آگاہی کے پروگراموں میں بھی تعاون کیا جائے گا، جس سے انسدادِ بدعنوانی کے لیے عوامی شرکت کو فروغ حاصل ہوگا اور عوام میں شعور بیدار کیا جائے گا۔ اس مفاہمتی یادداشت کے تحت پیشہ ورانہ تربیتی کورسز، مہارتوں اور تجربات کے تبادلے کے ذریعے انسانی استعداد کار کو فروغ دیا جائے گا۔

بدعنوانی، منی لانڈرنگ اور سرحد پار مالیاتی جرائم سے متعلق عالمی خدشات کے پیشِ نظر، یہ MoU غیر قانونی مالیاتی بہاؤ کی روک تھام، قانونی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور بین الاقوامی معاہدات سے ہم آہنگی کی مشترکہ کوششوں میں اہم کردار ادا کرے گا۔

یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ پاکستان اور ملائیشیا دونوں اقوامِ متحدہ کے انسدادِ بدعنوانی کنونشن (UNCAC) پر دستخط کنندہ ممالک ہیں، اور اس معاہدے سے دونوں ممالک کی جانب سے احتساب اور شفافیت کو فروغ دینے کے پختہ سیاسی عزم کا اظہار ہوتا ہے۔

انسدادِ بدعنوانی سے متعلق معاہدہ (MoU) اُن چھ کلیدی معاہدوں میں نمایاں حیثیت رکھتا ہے جو وزیرِ اعظم پاکستان کے ملائیشیا کے تین روزہ سرکاری دورے کے دوران دونوں ممالک کے درمیان طے پائے۔